سوال

(918) دعویٰ کرتا ہے کہ عیسیٰ موعود میں ہوں اور وہ عیسیٰ مر گئے..الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

، علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص دعویٰ کرتا ہے کہ عیسیٰ موعود میں ہوں اور وہ عیسیٰ مر گئے، سو ایسا دعویٰ کرنے والا کافر ہے یا مؤمن اور جو ایسے شخص کا معتقد ہو، وہ کیسا ہے؟

سوال دیگر:

نیں پردہ میں رہتی ہیں، مگر ناچ، تماشہ وتعزیہ وغیرہ بے تکلف دیکھنے جاتی ہیں اور شوہر وغیرہ مانع نہیں ہوتے، آیا یہ لوگ دیوث ہوئے یا نہیں اور ان عورتوں پر کیسا گناہ ہوگا۔ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته
والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

س اپنے کو عیسیٰ موعود کہتا ہے اور عیسیٰ علیہ السلام کی موت کا قائل ہے وہ بڑا دجال، کذاب، منکر قرآن واحادیث متواترہ کا ہے۔ قال الله تعالیٰ وان[1] من اھل الکتاب الالیؤمنن بہ قبل موتہ ای قبل موت عیسیٰ کما قال ابن عباس وابوہریرہ وغیرھما من السلف وھوالظاھر کما فی تفسیر ابن کثیر وفتح القدیر للشوکا

ملہ جمیع اہل سنت والجماعت کا یہی عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام زندہ ہیں اور جو شخص ان کی حیات کا منکر اور مثل یہود مردود کے قتل ہونے کا یا خود بخود فوت ہونے کا قائل ہو اور اپنے آپ کو عیسیٰ کہتا ہو ایسے شخص کے کفر میں کوئی شبہ نہیں اور جو شخص ایسے اعتقاد والے کا پیرو ہو وہ بھی احاطہ اسلام سے

ب سوال ثانی:

وہ عورتیں بڑی گنہگار وفاسقہ ہیں اور ان کے شوہر جوان کو روکتے نہیں وہ بلاشبہ دیوث ہیں۔

نہ 30 رجب 1317ھ، سید محمد نذیر حسین

---

[1] الله تعالیٰ نے فرمایا: تمام اہل کتاب ان کی موت سے پہلے ان پر ایمان لائیں گے یعنی عیسیٰ علیہ السلام کی موت سے پہلے، جیسا کہ ابن عباسؓ، ابوہریرہؓ اور دیگر سلف صالحین نے کہا ہے اور یہ بات بالکل ظاہر ہے جیسا کہ تفسیر ابن کثیر اور شوکانی کی فتح القدیر میں ہے اور فتح البیان میں بھی مذکور ہے۔